AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

HIGHER SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS XII

ANNUAL EXAMINATIONS (THEORY) 2025

Urdu Compulsory Paper I

Time: 55 minutes   Marks: 40

AKU-EB
Annual Examinations 2025
For Teaching & Learning only

ہدایات

1۔ ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔

2۔ جوابات کے ورق پر جوابات دیجیے جو کہ علیحدہ مہیا کیا گیا ہے۔ اپنے جوابات، سوالات کے پرچے پر ہرگز نہ لکھیے۔

3۔ جوابات کے ورق پر 100 تک نمبر دیے گئے ہیں۔ آپ 1 سے 40 نمبر تک ہی جوابات دیجیے۔

4۔ ہر سوال کے چار انتخابات (options) A, B, C, D دیے گئے ہیں۔ ان میں سے **ایک** کو منتخب کیجیے۔ پھر جوابات کے صفحے میں متعلقہ دائرے کو پنسل سے بھر دیجیے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

امیدوار کے دستخط

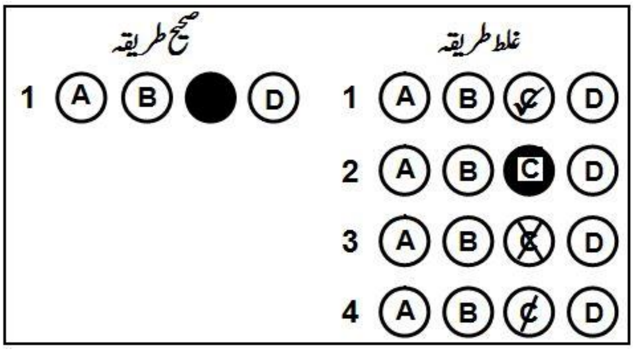

5۔ اگر آپ اپنا جواب بدلنا چاہیں تو پہلے والے جواب کو مکمل طور پر ربڑ سے مٹا دیجیے پھر نئے دائرے کو بھریے۔

6۔ جوابات کے صفحے میں کچھ نہ لکھیے۔ کمپیوٹر صرف بھرے ہوئے دائروں کو ریکارڈ کرے گا۔

پہلا جُزو: سمعی مہارتیں

ہدایات پر غور کیجیے:

اس جُزو کا کل دورانیہ 25 منٹ ہے اور اس کے کل نمبر 20 ہیں۔ آپ کو دو اقتباسات سنائے جائیں گے۔ ہر اقتباس دو بار سنایا جائے گا۔ پہلے آپ اقتباس نمبر 1 کو غور سے سنیے اور پھر اس اقتباس سے متعلق 10 سوالات کو خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ ہوگا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 1 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کرکے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ اس کے فوراً بعد آپ اقتباس نمبر 2 سنیں گے اور اس کے بعد اقتباس نمبر 2 سے متعلق 10 سوالات خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 2 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کرکے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے بھی آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔

اقتباس نمبر 1 سے متعلق سوالات:

1۔ سمعی اقتباس کے آغاز میں ہمایوں بادشاہ کی کون سی کیفیت مذکور ہے؟

A۔ بزدلی

B۔ محرومی

C۔ مال داری

D۔ انصاف پسندی

2۔ سمعی اقتباس کے مطابق، ہمایوں جب عمرکوٹ کے قلعہ میں داخل ہوا تو اُس وقت اُس کی عمر کتنی تھی؟

A۔ پندرہ سال

B۔ بائیس سال

C۔ چونتیس سال

D۔ بیالیس سال

3۔ سمعی اقتباس میں کتنی تصانیف کے نام مذکور ہیں؟

A۔ پانچ

B۔ چھے

C۔ سات

D۔ آٹھ

4۔ سمعی اقتباس کے مطابق، امرکوٹ / عمرکوٹ کے قلعہ کے حوالے سے کس بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے؟

A۔ قلعہ میں اکبر کی جائے پیدائش

B۔ قلعہ میں شِو مندر کی موجودگی

C۔ قلعہ پر انگریزوں کا قبضہ

D۔ قلعہ کی اصل جگہ کا تعین

Annual Examinations 2025 AKU-EB
for Teaching & Learning Only

5۔ سمعی اقتباس کے مطابق، امر کوٹ (عمر کوٹ) قلعہ کی تعمیر کس گھرانے سے تعلق رکھنے والے حاکم نے کروائی تھی؟

A۔ تالپور
B۔ کلہوڑا
C۔ سومرا
D۔ راجپوت

6۔ سمعی اقتباس کے مطابق، عمر کوٹ کے قلعہ کے گرد خندق ہونے کا کیا مقصد تھا؟

A۔ تزئین و آرائش
B۔ دفاعی حکمتِ عملی
C۔ پائیداری و مضبوطی
D۔ حکمرانوں کی رہائش

7۔ سمعی اقتباس میں عمر کوٹ قلعہ کی موجودہ کیفیت کیا بیان ہوئی ہے؟

A۔ خستہ حالی
B۔ خوش رنگی
C۔ ذریعۂ آمدنی
D۔ بہ طورِ سیر و تفریح

8۔ سمعی اقتباس کے اختتامی جملے کس کیفیت سے بھرپور ہیں؟

A۔ افسوس
B۔ طرب
C۔ تجسس
D۔ خوف

9۔ سمعی اقتباس کے متن کے پیشِ نظر اس کا موزوں ترین متبادل عنوان کیا ہو سکتا ہے؟

A۔ بادشاہوں کے لباس
B۔ سندھی تہذیب و تمدن
C۔ ایک قدیم تاریخی ورثہ
D۔ جنگ و جدل کے اسباب

10۔ سمعی اقتباس کا تعلق کس صنف سے ہے؟

A۔ خط
B۔ کہانی
C۔ روداد
D۔ مضمون

Annual Examinations 2025 AKU-EB
for Teaching & Learning only

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ پلٹیے

اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات:

11۔ سمعی اقتباس کا آغاز کس اصطلاح سے ہو رہا ہے؟

A۔ محاورہ

B۔ قطعہ

C۔ شعر

D۔ قول

12۔ سمعی اقتباس میں خانقاہوں کے بزرگوں کی کس حوالے سے خاصیت بیان ہوئی ہے؟

A۔ خوش لباسی

B۔ ترنم سرائی

C۔ عمدہ شاعری

D۔ گریہ وزاری

13۔ سمعی اقتباس کے مطابق، قومی جلسوں میں نعرے لگانا کس اعتبار سے مفید ثابت ہو سکتا ہے؟

A۔ جسمانی صحت

B۔ فلاحی خدمات

C۔ ہنسنے میں مہارت

D۔ اُمرا سے تعلقات

14۔ سمعی اقتباس سے یہ واضح ہو رہا ہے کہ ہنسی کا آغاز

A۔ منہ سے ہوتا ہے۔

B۔ حلق سے ہوتا ہے۔

C۔ پیٹ سے ہوتا ہے۔

D۔ ناک سے ہوتا ہے۔

15۔ ''ان کے منہ کے اندر ہی اندر <u>قہقہے کی کھچڑی سی پک رہی ہے۔</u>''

سمعی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے میں خط کشیدہ الفاظ کس اصطلاح کے زُمرے میں آئیں گے۔

A۔ تشبیہ

B۔ کنایہ

C۔ استعارہ

D۔ مجازِ مرسل

16۔ سمعی اقتباس میں 'لاحَولَ وَلاَ قُوَّۃَ!' کے الفاظ کس کیفیت کے پیرائے میں استعمال ہوئے ہیں؟

A۔ تعجب ہونا

B۔ افسوس کرنا

C۔ ندامت ہونا

D۔ ناگوار گزرنا

17۔ ''ہر روز صبح اٹھ کے رونا شروع کر دیجیے اور شام تک روتے رہیے۔''

سمعی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے میں وہ کون سے دو الفاظ ہوں گے، جو آپ کوئی شعر تخلیق دیتے ہوئے اُس کے دونوں مصرعوں میں علیحدہ علیحدہ بہ طورِ صنعتِ تضاد استعمال کر سکتے ہیں؟

A۔ 'صبح' اور 'شام'

B۔ 'رونا' اور 'روتے'

C۔ 'اُٹھ' اور 'شروع'

D۔ 'دیجیے' اور 'رہیے'

Annual Examinations 2025 AKU-EB
for Teaching & Learning only

18۔ سمعی اقتباس میں باقاعدہ ہنسنے کے لیے کون سا عمل تجویز کیا ہے ؟

A۔ روزانہ صبح سویرے اُٹھنا

B۔ ہر کسی کے سامنے ہنستے رہنا

C۔ آئینے میں دیکھ کر قہقہہ لگانا

D۔ کرسی پر بیٹھ کر دانت صاف کرنا

19۔ سمعی اقتباس میں درج ذیل افعال ذکر ہوئے ہیں، **ماسوائے**

A۔ گانا۔

B۔ سونا۔

C۔ رونا۔

D۔ ہنسنا۔

20۔ سمعی اقتباس کس صنف سے تعلق رکھتا ہے ؟

A۔ کہانی

B۔ سوانح

C۔ انشائیہ

D۔ آپ بیتی

AKU-EB
Annual Examinations 2025
for Teaching & Learning only

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ پلٹیے

دوسرا جزو: تفہیم عبارت خوانی

اس حصّے کو مکمل کرنے کے لیے آپ کے پاس 30 منٹ ہیں۔

پہلا اقتباس:

جس کے دماغ میں خود بینی اور خود نمائی ہے وہ اپنے قصور اور کوتاہیوں اور نادانیوں اور بے اعتدالیوں سے ہرگز آگاہ نہیں ہوتا۔ اپنے آپ کو بڑا نیک مردِ عاقل اور دانا تصور کرتا ہے۔ گو! اسے دنیا کتنا ہی نالائق سمجھتی ہو اور جب کہ اہلِ خوشامد اُس کے گرد جمع ہوتے ہیں تو وہ ایسے دوستوں سے بڑا خوش اور راضی رہتا ہے۔ وہ اُس کے دماغ میں یہی خیالات اور بھی پختہ کر دیتے ہیں کہ آپ اچھوں میں اچھے ہیں اور آپ صاحبِ دانش و صاحبِ لیاقت ہیں۔۔۔ سیلاب کی آمد سر کے بَل ہوتی ہے مگر وہ قدم چومنے کی غرض سے نہیں آتا بلکہ دیوار گرانے کی غرض سے قدموں تلے لوٹتا پوٹتا ہوا آتا ہے۔ یہی حال اہلِ خوشامد کا ہے۔ اُس کی دست بوسی اور عاجزی اور الفت جتانے پر اعتبار نہ کرو۔ ورنہ دیوار کی طرح تمھیں پچھاڑے گا اور تمھاری راحت و دولت کا قابو پاکر خاتمہ کر دے گا۔۔۔

حضرت سعدیؒ فرماتے ہیں: ''۔۔۔اہلِ خوشامد کے تابع فرمان نہ ہوجا، انھیں دوست سمجھ کر اُن کے مشورے پر عمل نہ کر۔ اگر ایسا کرے گا تو پشیمان ہوگا۔ کیوں کہ وہ اپنے مطلب کا مشورہ تجھے دیں گے جس میں کچھ نہ کچھ انھیں فائدہ حاصل ہو۔ تیرے نقصان کی وہ ہرگز پروا کرنے والے نہیں۔''

چناں چہ ایک رئیس زادے کا ذکر ہے کہ وہ تعلیم یافتہ تھا اور کالج کے طلبہ میں بڑا ذہین اور ذی ہوش مانا جاتا تھا۔ پس! کالج کے رفیق اُسے ہونہار پاکر کہتے تھے اور یقین رکھتے تھے کہ یہ شخص بڑا بیدار مغز اور خوش انتظام اور بڑا نامی گرامی رئیس ذی جاہ و ذی حشم نکلے گا۔۔۔ لیکن تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد جب کہ اُسے اپنی ریاست کے اختیارات مل گئے تو اُس کے مزاج میں اپنی ذہن و ذکاوت کی وجہ سے جو خودی تھی وہ دوچند ترقی کرگئی۔ اُسے کوئی ایسا رفیق نہ ملا جو مزاج کو اعتدال پر رکھنے کے لیے ٹوکتا رہتا اور اُس کے کسی کام میں خامی اور نقص دکھاکر اُسے خودی سے باز رکھتا اور اُس کی رائے کو ناقص اور نازیبا اور ناپسند کہنے کی جرأت کرتا۔ اُس کے گرداگرد جس قدر لوگ جمع ہوئے وہ سب خود غرض اور مطلبی اور اہلِ خوشامد تھے۔ پس! اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تمام ذہن و ذکاوت اور عقل و کیاست (دانائی) پر اُس کے خودی کا پردہ پڑ گیا۔۔۔ اہلِ خوشامد گو بہ ظاہر اُس کی غلامی کرتے تھے مگر بہ باطن اُسے اپنا غلام اور مرید بنا لیا تھا۔۔۔ کالج کے رفیقوں نے جو پیشن گوئیاں اُس کی نسبت کی تھیں اور جو خیالاتِ نیک اُس کے متعلق وہ رکھتے تھے سب حرفِ غلط کی طرح مٹ گئے۔۔۔ خوشامدی دوستوں نے اُسے تباہ کر دیا ذلیل و رسوا بنا دیا۔

(مصنف: خواجہ حسن نظامی)

Annual Examinations 2025 AKU-EB
For Teaching & Learning only

پہلے اقتباس سے متعلق سوالات:

21۔ خوانی اقتباس کا آغاز کس قسم کے لوگوں کی وضاحت سے ہوا ہے؟

A۔ کند ذہن

B۔ عقل مند

C۔ خود پسند

D۔ کام چور

22۔ خوانی اقتباس کے مطابق، اہلِ خوشامد کی صحبت کس عنصر کا باعث بن سکتی ہے؟

A۔ بے چینی

B۔ اخلاقی پستی

C۔ دور اندیشی

D۔ دانش مندی

23۔ خوانی اقتباس میں 'اہلِ خوشامد' کے طرزِ عمل کی وضاحت میں کسے بہ طورِ مثال پیش کیا گیا ہے؟

A۔ سیلاب

B۔ دست

C۔ دیوار

D۔ قدم

24۔ خوانی اقتباس میں موجود حضرت سعدیؒ کے فرمان سے ہمیں کیا نصیحت حاصل ہوتی ہے؟

A۔ گناہوں پر پشیمان ہونا چاہیے

B۔ دوستوں سے فائدہ اُٹھانا چاہیے

C۔ والدین کا تابع فرمان رہنا چاہیے

D۔ مشورے پر سوچ سمجھ کر عمل کرنا چاہیے

25۔ رئیس زادے کے حوالے سے کالج کے رفیق کی رائے کیا حیثیت رکھتی تھی؟

A۔ بے بنیاد

B۔ مبالغہ آمیز

C۔ حقیقت پر مبنی

D۔ خوشامد سے بھرپور

26۔ خوانی اقتباس میں مذکور رئیس کے قصے میں اچھے رفیق کی کیا خوبی بیان ہوئی ہے؟

A۔ نقص کو ٹالنے والے

B۔ گرداگرد رہنے والے

C۔ بناغرض کے ملنے والے

D۔ خامی پر ضرور ٹوکنے والے

27۔ ''تمام ذہن و ذکاوت اور عقل و کیاست پر اُس کے خودی کا پردہ پڑگیا۔''
خوانی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے کا مفہوم کیا ہے؟

A۔ خوب پائے دار پردہ خریدنا

B۔ خامیوں کو بھی خوبیاں سمجھنا

C۔ عقل مندوں کو دوست رکھنا

D۔ دوستوں سے ترکِ تعلق کرنا

28۔ رئیس زادے کے بارے میں کالج کے رفیقوں کی پیشن گوئیاں غلط ثابت ہو جانے کا سبب، رئیس زادے کی

A۔ صحبت تھی۔

B۔ غربت تھی۔

C۔ ذہانت تھی۔

D۔ دولت تھی۔

Annual Examinations 2025 AKU-EB for Teaching & Learning only

29۔ خوانی اقتباس میں کون سا وصف نمایاں ہے؟

A۔ ستائش

B۔ مزاح

C۔ ترغیب

D۔ حسرت

30۔ خوانی اقتباس کا تعلق کس صنف سے ہے؟

A۔ ڈراما نگاری

B۔ روداد نویسی

C۔ مکتوب نگاری

D۔ اصلاحی مضمون

AKU-EB
Annual Examinations 2025
for Teaching & Learning only

دوسرا اقتباس:

چار چھوٹے چھوٹے بچوں کو چھوڑ کر اماں بی کے شوہر عین جوانی میں اللہ کو پیارے ہوگئے تھے۔ اماں بی نے محلے کی لڑکیوں کو قرآن شریف پڑھا پڑھاکر بچوں کو پالا۔ دونوں لڑکوں کو پڑھایا، دونوں لڑکیوں کا جہیز جوڑا، جیسے تیسے لڑکیوں کی شریف گھرانوں میں شادیاں کیں۔۔۔۔ اماں بی نے تو بچوں کو کبھی یتیمی کا احساس ہونے ہی نہ دیا۔ دونوں لڑکوں کی تعلیم پر اتنی توجہ دی کہ وہ کتاب کا کیڑا بن گئے۔ ماجد میاں بڑے تھے، چھٹی کلاس سے وظیفہ لینا شروع کیا تو ساجد میاں بھی مقابلے پر اُتر آئے۔ ماجد میاں نے ایف ایس سی نان میڈیکل کا امتحان دیا تو پھر وظیفے کے مستحق قرار پائے۔ ساجد نے میٹرک میں فرسٹ ڈویژن پائی، خاندان والے مبارک سلامت کا شور بھی مچاتے اور جی ہی جی میں کُڑھتے بھی۔ وہ اپنے مسٹنڈے بیٹوں کو گلے گلے تک نعمتیں ٹھنساتے، مگر کوئی بھی امتحان میں سیکنڈ ڈویژن سے آگے نہ جاتا۔۔۔۔

ماجد انجینیئرنگ کالج میں تیسرے سال کا امتحان دے رہے تھے کہ ساجد نے ایف ایس سی میڈیکل میں ٹاپ کیا اور آرام سے میڈیکل کالج میں داخل ہوگئے۔۔۔۔ ماجد نے انجینیئرنگ کالج سے آخری سال کا امتحان دیا اور اوّل آکر سب کو حیران کر دیا۔ انھیں انگلینڈ جانے کے لیے سرکاری وظیفہ بھی مل گیا۔۔۔۔ مگر اماں بی کی عجیب حالت تھی، وہ بلک بلک کر رو رہی تھیں: ’’میں نہیں جانے دوں گی۔ بیٹیاں پرائی ہوگئیں، یہی دونوں لڑکے میری زندگی کا سہارا ہیں۔ میرے بڑھاپے کی لکڑی ہیں، میں کسے تھام کر چلوں گی۔‘‘

سب حیران تھے کہ گھر آئی دولت کو کوئی اس طرح بھی ٹھکراتا ہے۔۔۔۔ ماجد اماں بی کو لپٹائے بڑی مظلومیت سے بیٹھے تھے۔ وہ اماں بی کے انکار پر خاموشی اختیار کیے ہوئے تھے۔ اماں بی نے روتے روتے ایک بار غور سے ان کی آنکھوں میں جھانکا اور آنسو پونچھ لیے۔ ’’جائے گا، میرا بیٹا ضرور جائے گا۔‘‘ انھوں نے سب کے سامنے بھرّائی ہوئی آواز میں اعلان کیا۔ ’’میں تو یوں ہی رو رہی تھی، بس! یوں ہی‘‘!

ماجد میاں جب جانے لگے تو۔۔۔ ساجد اپنے بھائی کو رخصت کرنے ہوائی اڈے پر بھی نہیں گئے، وہ گھر میں بیٹھے اماں بی کو لپٹائے ان کے آنسو پونچھتے رہے۔ اس کے بعد تو وہ جیسے اماں بی کا سایہ بن گئے، اپنا بستر اماں کے بستر کے قریب بچھالیا۔۔۔۔ کبھی کبھی سوتے میں وہ روتیں، ماجد کو آوازیں دیتیں، تب وہ۔۔۔ اماں بی کے سینے پر سر رکھ کر انھیں جگاتے، ان کے آنسو پونچھتے۔۔۔۔ کبھی کبھی اماں بی پوچھتیں: ’’جب تم یہاں کی پڑھائی ختم کر لوگے، تو کیا پتا تم کو بھی سرکار وظیفہ دے دے۔۔۔۔‘‘ ساجد میاں ہنس پڑتے: ’’اماں بی! میں آپ کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاسکتا۔ میں ایسے وظیفے پر تھوکتا بھی نہیں۔‘‘ پھر بھی شک کی سِل اماں بی کے سینے کو کچلتی رہتی۔

(مصنفہ: خدیجہ مستور)

Annual Examinations 2025 AKU-EB
for Teaching & Learning only

براہِ کرم صفحہ پلٹیے

دوسرے اقتباس سے متعلق سوالات:

31۔ خوانی اقتباس میں مذکور الفاظ 'کتاب کا کیڑا بن گئے' سے کیا مراد ہے؟

A۔ کتابیں جمع کرتے

B۔ کتابوں کی حفاظت کرتے

C۔ کتب بینی میں مشغول رہتے

D۔ حشرات الارض کے بارے میں پڑھتے

32۔ ساجد میاں کے میٹرک میں کامیابی پر خاندان والوں کے مبارک باد دینے میں کون سا عنصر پایا جاتا ہے؟

A۔ حمایت

B۔ منافقت

C۔ ندامت

D۔ شرارت

33۔ ''دونوں لڑکے میری زندگی کا سہارا ہیں۔ میرے بڑھاپے کی لکڑی ہیں، میں کسے تھام کر چلوں گی۔''

خوانی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے میں خط کشیدہ الفاظ علمِ بیان کی کس اصطلاح سے تعلق رکھتے ہیں؟

A۔ تشبیہ

B۔ کنایہ

C۔ استعارہ

D۔ مجازِ مرسل

34۔ ماجد میاں سرکاری وظیفہ ملنے پر انگلینڈ جانے کے حوالے سے

A۔ خوف زدہ تھے۔

B۔ خواہش مند تھے۔

C۔ عدم دل چسپی رکھتے تھے۔

D۔ اماں کو ساتھ لے جانا چاہتے تھے۔

35۔ خوانی اقتباس میں بہ حیثیتِ مجموعی اماں بی کے کس دکھ کی عکاسی کی گئی ہے؟

A۔ بیٹے کی جدائی

B۔ شوہر کی موت

C۔ بیٹے کی نافرمانی

D۔ رشتے داروں کا رویہ

36۔ ''۔۔۔وہ جیسے اماں بی کا سایہ بن گئے، اپنا بستر اماں کے بستر کے قریب بچھا لیا۔''

خوانی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے میں 'حرفِ تشبیہ' کیا ہے؟

A۔ وہ

B۔ جیسے

C۔ سایہ

D۔ قریب

37۔ خوانی اقتباس میں اماں بی کی کون سی خوبی نمایاں ہے؟

A۔ ملنساری

B۔ کفایت شعاری

C۔ عبادت گزاری

D۔ احساسِ ذمہ داری

38۔ خوانی اقتباس میں بنیادی طور پر کس موضوع کو زیرِ تحریر لایا گیا ہے؟

A۔ ممتا

B۔ یتیمی

C۔ وظیفہ

D۔ غربت

Annual Examinations 2025 AKU-EB
for Teaching & Learning only

39۔ خوانی اقتباس میں کون سا رنگ غالب ہے؟

A۔ طنزیہ

B۔ طربیہ

C۔ فکاہیہ

D۔ سنجیدہ

40۔ خوانی اقتباس کا تعلق اردو ادب کی کس صنف سے ہے؟

A۔ آپ بیتی

B۔ خاکہ نگاری

C۔ افسانہ نگاری

D۔ تاریخی مضمون

AKU-EB
Annual Examinations 2025
for Teaching & Learning only

اختتام

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examinations 2025
for Teaching & Learning only